السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حنابلہ نے کہا ہے کہ جب (مطلقہ) عورت تیسرے حیض سے پاک ہوجائے اور ابھی اس نے غسل نہ کیا ہو تو مرد کا اس سے رجوع کرنا صحیح ہے؟ کیا یہ پسندیدہ قول ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں اشکال ہے کیونکہ جملہ احکام تیسرے حیض کے خون سے منقطع ہونے کے ساتھ متعلق ہیں، تو واجب ہے کہ رجوع بھی اسی کے متعلق ہو،جمہور علماء کا یہی قول ہے۔ قرآن کا ظاہر بھی اس کی تائید کرتا ہے۔چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَبُعولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فى ... سورة البقرة ۲۲۸

"اور ان کے خاوند اس مدت میں انھیں واپس لینے کے زیادہ حق دار ہیں۔"

(اور گزشتہ آیت میں "ذلک" کا اشارہ ان قروء کی طرف ہے جن کا پہلے ذکر گزر چکا ہے،اور عورت طہر کے بعد قروء والی نہیں رہی ہے کیونکہ قروء کا اطلاق حیض پر ہوتا ہے۔(السعدی

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 534

محدث فتویٰ